بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

مخالفین کا بدانجام
اور قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات

خلاصہ خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرمودہ مورخہ 7؍جولائی 2017 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جیسا کہ انبیاء کی تاریخ میں ہم دیکھتے ہیں کہ ان کے دعوے کے بعد ان کی مخالفت بھی ہوتی ہے اور جوں جوں جماعت پھیلتی ہے مخالفت اور حسد کی آگ بھی بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن چونکہ دعویٰ کرنے والا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے مخالفتوں کے باوجود ترقی کے وعدے اور خوشخبریاں دی ہوتی ہیں اس لئے کوئی مخالفت ترقی کی راہ میں روک نہیں بنتی اور نہ بن سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مسیح اور مہدی بنا کر بھیجا آپ کے ساتھ بھی اس سنت کے مطابق یہی سلوک اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے جہاں مخالفتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے پہلے خبر دی وہاں مخالفین کے بدانجام اور مخالفتوں کے باوجود آپ کے سلسلہ کے بڑھنے اور آپ کی تائیدات کی خبر دی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا کہ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا۔ پھر ایک یہ الہام ہے کہ میں تیرے ساتھ اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یَنۡصُرُکَ رِجَالٌ نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ۔ یعنی تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔ پھر فرمایا کہ میں تجھے عزت دوں گا اور بڑھاؤں گا۔ پھر ایک الہام یہ ہے کہ یَنۡصُرُکَ اللّٰہُ مِنۡ عِنۡدِہٖ کہ خدا اپنی طرف سے تیری مدد کرے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ بھی ہے تبلیغ کے بارے میں کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ پھر یہ بھی فرمایا۔ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغۡلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیۡ کہ خدا تعالیٰ نے یہ لکھ چھوڑا ہے کہ میں اور میرا رسول غالب آئیں گے۔ اب یہ صرف ظاہری باتیں نہیں جو نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر کے کر دیں بلکہ اللہ تعالیٰ ہر زمانے میں اس کا عملی اظہار بھی کرتا رہتا ہے کہیں اللہ تعالیٰ مخالفین کے مکر ان پر الٹا کر اپنی تائید کے عملی نظارے دکھاتا ہے کہیں خود ان کی رہنمائی کر کے احمدیت کی سچائی دکھاتا ہے کہیں غیروں کے دلوں میں ڈالتا ہے کہ وہ غیروں کے حملوں کے خلاف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں کی تائید اور مدد کریں۔ اس وقت میں بعض واقعات پیش کرتا ہوں۔ مخالفین کے بدانجام کے بارے میں۔

ناظر دعوت الی اللہ قادیان نے لکھا کہ ان کے ایک معلم ہیں اسحاق صاحب وہ رمضان کے قریب اپنے ایک گاؤں میں گئے اپنے ایک رشتہ دار کے گھر تاکہ گھر والوں کو رمضان کے اوقات کے بارے میں بتا دیں۔ کہتے ہیں کہ جب گھر والوں کو رمضان کی عظمت اور برکات کے بارے میں بتا رہے تھے ٹائم ٹیبل دینے کے بعد تو اسی اثناء میں ایک غیر از جماعت نوجوان اقبال نامی آ کر بیٹھ گیا۔ کچھ دیر تو وہ معلم صاحب کی باتیں سنتا رہا پھر اس کے بعد اس نے گھر والوں سے پوچھا کہ یہ کون ہے۔ ان کے رشتہ داروں نے شاید واضح طور پر بتانا مناسب نہ سمجھا کہ جماعت احمدیہ کا معلم ہے انہوں نے صرف اتنا کہا کہ یہ فلاں گاؤں سے آیا ہے لیکن معلم صاحب نے صاف طور پر اپنا تعارف کروایا کہ میں جماعت احمدیہ کا معلم ہوں۔ اس پر یہ شخص بڑے غصہ میں آ گیا آگ بگولہ ہو گیا معلم نے مکمل تعارف کروانا چاہا تاکہ اس کی کچھ غلط فہمیاں دور کریں لیکن اس شخص نے سننے سے انکار کر دیا۔ کہتے ہیں دوران گفتگو قرآن مجید اسلام اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو یہ شخص کہتا کہ آپ لوگوں کو یہ اسلامی اصطلاحیں استعمال کرنے کا کوئی حق نہیں وہی پاکستانی مولویوں والا اثر

ہے۔نیز جب حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کا نام آتا تو وہ حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کواور جماعت کو بڑی غلیظ گالیاں دیتا اور کہتا کہ میں سعودی عرب بحرین اور قطر وغیرہ رہ کرآیا ہوں آپ لوگوں کے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں۔تمام اسلامی ممالک نے آپ کے خلاف فتوے دیئے ہوئے ہیں اور یہ بھی کہا ہوا ہے کہ اگر رستے میں سانپ اور قادیانی مل جائیں تو سانپ کو چھوڑ دو اور قادیانی کو قتل کردو اور یہ کہتے ہیں کہ بار بار وہ مجھے مارنے کے لئے اٹھتا تھا کہ آج مجھے موقع ملا ہے تو میں قادیانی کو ماروں قتل کروں اور ثواب کماؤں مگر بہرحال وہ کامیاب نہ ہوسکا۔کہتے ہیں میں نے بڑے صبر اور تحمل سے اس کی ساری باتیں سنیں۔جب وہ بدزبانی اور بکواس پر زیادہ ہی اتر آیا تو کہتے ہیں میں نے اسے کہا کہ اگر میں جماعت احمدیہ کا معلم نہ ہوتا تو مرنے مارنے کی آپ کی خواہش بھی پوری کردیتا لیکن ہمیں گالیوں کے بدلے دعائیں دینے کی تعلیم دی گئی ہے اس لئے میں کچھ نہیں کہتا۔بہرحال وہ خاموش ہوگیا اور یہ وارننگ دی ان کو کہ آج کے بعد اگر اس گاؤں میں تم نظر آئے تو بہت برا حشر ہوگا۔کہتے ہیں میں نے اس کو صرف یہ جواب دیا کہ یہ تو وقت بتائے گا کہ برا حشر کس کا ہوگا اور یہ کہہ کر میں خاموشی سے وہاں سے اٹھ کے آ گیا۔یہ شخص قریبی گاؤں میں افراد جماعت کو بھی کہتا تھا کہ قادیانیت چھوڑ دو لیکن لوگ اس کی بات پر توجہ نہیں دیتے تھے۔بہرحال کہتے ہیں میں نے رمضان کے بعد پندرہ یوم کی رخصت لی۔جب واپس آیا تو ایک بزرگ عورت نے بتایا کہ مولوی اقبال جس نے جماعت کو گالیاں دی تھیں اس کو اچانک ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ مر گیا تو اس واقعہ سے نہ صرف افراد جماعت کے ایمان میں اضافہ ہوا بلکہ اس چھوٹے سے گاؤں میں غیر از جماعت بھی بڑے متاثر ہوئے کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے یہ اللہ تعالیٰ کی تائید حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے لئے دیکھی اور اہانت کرنے والے کو ذلیل و رسوا ہوتے اور ختم ہوتے دیکھا۔

حضورانور نے فرمایا: آجکل ہم مادی دنیا میں دیکھتے ہیں کہ دنیاوی ترقی کی وجہ سے لوگ دین سے دور ہٹ رہے ہیں لیکن دنیا میں ایسا طبقہ بھی ہے جو دین کی طرف رغبت رکھتا ہے اور صحیح راستوں کی تلاش میں ہے اور اللہ تعالیٰ بھی ان کے دلوں کو جانتا ہے اس لئے زمانے کے امام کو قبول کرنے کیلئے دل بھی کھولتا ہے۔حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کو جب بھیجا تو آخر اسی لئے بھیجا تھا کہ دنیا انہیں قبول بھی کرے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے قبول کر رہی ہے۔

آئیوری کوسٹ کے مبلغ لکھتے ہیں کہ ایک گاؤں میں ایک لوکل مبلغ کے ساتھ تبلیغ کے لئے گیا تو لوگوں کو مسیح موعود اور امام مہدی کی آمد کے بارے میں بتایا۔کچھ عرصہ بعد دوبارہ وہاں گئے تو اس گاؤں کے امام سمیت پندرہ افراد نے احمدیت قبول کرلی۔ان کو بتایا گیا کہ اس ماہ خدام الاحمدیہ کا نیشنل اجتماع آبی جان میں ہو رہا ہے اس پر گاؤں والوں نے کہا کہ ایک شخص کو آبی جان بھجوایا جائے تاکہ وہ جماعت کو قریب سے دیکھے کہ یہ لوگ کیسے ہیں چنانچہ اس گاؤں سے ایک شخص اجتماع میں شامل ہوا اور واپس آ کر آبی جان میں جو کچھ دیکھا تھا وہ لوگوں کو بتایا کہ کس طرح یہ لوگ رہتے ہیں اور کس طرح یہ محبت اور پیار اور بھائی چارے کا ماحول تھا اس کا بڑا اچھا اثر ہوا چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد جب یہ لوگ دوبارہ تبلیغ کے لئے گئے وہاں تو رات نماز عشاء کے بعد اور پھر صبح فجر کے بعد مسیح موعود کی آمد کے بارے میں سوال جواب ہوتے رہے اور کافی لمبا عرصہ یہ سوال جواب چلتے رہے اس پر کہتے ہیں کہ مزید 26 افراد نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی اس طرح وہاں 41 افراد کی جماعت بھی قائم ہوگئی۔

پھر مخالفت کے انجام اور اللہ تعالیٰ کی تائید کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے بینن کے ہی مبلغ لکھتے ہیں کہ میرے ریجن میں دو بڑے ریڈیو سٹیشن کے ذریعہ ہفتہ وار جماعتی تبلیغ کا سلسلہ جاری ہے اور علاقے کی ایک بڑی تعداد تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا پیغام پہنچ رہا ہے۔ایک ریڈیو سٹیشن پر ہر بدھ کو تیس منٹ کا پروگرام نشر ہوتا تھا لیکن اس ریڈیو چینل کا وائس ڈائریکٹر ہماری مخالفت کیا کرتا تھا اور ہمارے پروگراموں میں روک پیدا کرنے کی کوشش کرتا تھا اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ اسی ریڈیو سٹیشن میں ریڈیو میں کرپشن کے الزام میں عدالت نے اسے قید کی سزا سنا دی اور جو نئے وائس ڈائریکٹر بنے انہیں ہم نے مشن آنے کی دعوت دی اور انہیں جماعتی اور اسلامی عقائد کے متعلق بتایا گیا کچھ لٹریچر بھی پڑھنے کے لئے دیا گیا اور اپنی تبلیغ کا مقصد بتایا۔اس کے بعد وہ کچھ عرصے تک ہمارے تبلیغی پروگرام سنتے رہے چنانچہ کچھ عرصہ بعد جب ان سے دوبارہ ملاقات ہوئی تو یہ نئے ڈائریکٹر کہنے لگے کہ میں آپ کی تبلیغ سے بہت متاثر ہوا ہوں۔آپ کی تبلیغ کا انداز بہت دلکش ہے میں آپ کو اسی رقم میں جو آپ ایک پروگرام کے لئے ادا کر رہے ہیں ایک اور ہفتہ وار پروگرام مستقل طور پر فری دیتا ہوں تاکہ اصلی مذہبی تعلیمات کا عوام کو علم ہو اور اسلام کے متعلق غلط عقائد کا ازالہ ہو۔کہاں تو پروگرام کو جاری رکھنے کی فکر تھی اور کہاں اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ اسی خرچ میں زائد وقت حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوۃ والسلام کا اور اسلام کا حقیقی پیغام پہنچانے کا ہمیں مل گیا۔

پھر اللہ تعالیٰ کے خود دلوں کو کھولنے کا ایک اور واقعہ ہے۔ یہ مصر کے ایک دوست ہیں احمد صاحب۔ کہتے ہیں اسلام کی صحیح اور سادہ تشریح کرنے پر میں آپ لوگوں کو داد دیتا ہوں آپ جو پیش کرتے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین کا حقیقی اسلام ہے۔ ہم لوگ داعش اور اس کے کردار سے تھک چکے ہیں اور کاش کہ ہم تمام لوگوں کی سوچیں آپ جیسی ہو جائیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے پروگرام میں بتائے گئے طریق کے مطابق دو رکعت استخارہ کی نماز ادا کی اسی رات خواب میں دیکھا کہ میرے گھر کے سامنے سے تمام مکانات ہٹ رہے ہیں یہاں تک کہ میرے گھر کے سامنے خالی جگہ بن گئی۔ پھر میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گھر کو دیکھا جو آپ اکثر اپنے پروگراموں کی بیک سکرین پر دکھاتے رہتے ہیں دارالمسیح کا علاقہ قادیان کا۔ کہتے ہیں وہ میں نے خواب میں دیکھا کہتے ہیں میں نے اس گھر کو یعنی دارالمسیح کے علاقے کو زمین میں سے سے پودے کی طرح نکلتے ہوئے دیکھا۔ اور میں حیران تھا کہ یہ کس طرح نکل رہا ہے۔ پھر میں نے اس میں سے نور کو نکلتے ہوئے دیکھا پھر میں نے لوگوں کو کہتے ہوئے سنا کہ چاند دن میں نکلا ہے۔ میں نے اپنے پیچھے دیکھا کہ سورج بھی نکلا ہوا تھا تو میں نے ان سے کہا کہ سورج اور چاند دونوں نکلے ہیں میں بہت خوش ہوا کیونکہ پہلی مرتبہ میں نے استخارہ کیا اور اللہ تعالیٰ سے جواب پایا اگرچہ میں پہلے سے مسلمان تھا لیکن میں پہلی مرتبہ اللہ کا قرب حاصل کر پا رہا ہوں اور یہ صرف جماعت احمدیہ کی وجہ سے ہے میں آپ لوگوں کا شکر گزار ہوں۔

پھر رویا کے ذریعہ سے خود اللہ تعالیٰ کس طرح رہنمائی فرماتا ہے اس بارے میں یمن کی ایک خاتون ایمان صاحبہ کہتی ہیں کہ مجھے نو عمری کے عرصہ سے ہی امام مہدی کے زمانے تک زندہ رہنے کی خواہش تھی اور اس کے لئے دعا کرتی تھی۔ ایک روز میں ایک عربی چینل دیکھ رہی تھی کہ اس پر ایک دینی پروگرام میں ایک معروف مولوی سے کسی نے جماعت احمدیہ کا نام لئے بغیر پوچھا کہ اس کا دعویٰ ہے کہ امام مہدی آ چکے ہیں اور ان کے بعد خلافت قائم ہو چکی ہے۔ مولوی صاحب نے جواب دیا کہ یہ لوگ اوہام باطلہ کا شکار ہیں جھوٹے لوگ ہیں اس لئے آپ ان چکروں میں پڑنے کی بجائے اپنی معمول کی زندگی گزاریں کیونکہ جب امام مہدی آئے گا تو سب کو پتا چل جائے گا ان کو ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ کہتی ہیں یہ بات میرے ذہن میں اٹک گئی اور پھر ایک روز 2009ء میں میرے چھوٹے بھائی نے مجھے بتایا کہ اس نے ایک چینل دیکھا ہے کہ کچھ لوگ امام مہدی کے ظہور کا اعلان کر رہے تھے۔ یہ سنتے ہی مجھے مذکورہ مولوی صاحب سے پوچھا جانے والا سوال اور ان کا جواب یاد آ گیا اور میں سمجھ گئی کہ دراصل سوال امام مہدی کے ظہور کا اعلان کرنے والی اس جماعت کے بارے میں تھا۔ کہتی ہیں کہ میں نے اپنے بھائی سے اس چینل کی فریکوینسی لی اور پھر جب یہ چینل لگایا تو وہاں پر پروگرام الحوار المباشر لگا ہوا تھا میں نے اس پروگرام کے شرکاء کو ایک ایک کر کے بڑی گہری نظر سے دیکھا ان کے چہروں پر عجیب چمک اور نور تھا لیکن مجھے ان پر ترس آیا کہ اتنے سمجھدار ہونے کے باوجود یہ لوگ راستہ بھٹک گئے ہیں نیز میں نے کہا کہ آج تو ہمیں اتحاد کی ضرورت ہے لیکن انہوں نے آ کر ایک فرقہ اور بنا لیا ہے کیا اسلام میں اس سے پہلے فرقے کم تھے۔ باوجود اس احساس کے جب میں نے ان کی باتیں سنیں تو وہ میرے دل کو لگیں۔ کہتی ہیں کہ پروگرام ختم ہونے پر ایک قصیدہ پیش کیا گیا جس کے بارے میں یہ لکھا گیا کہ یہ حضرت امام مہدی کا لکھا ہوا ہے اس قصیدے کے کلمات اور تاثیر غیر معمولی تھی۔ میں اپنے خاوند کے ساتھ اس چینل کو دیکھنے لگی ہر روز ہمارا اس چینل کے ساتھ لگاؤ بڑھتا گیا یہاں تک کہ محض چند روز میں ہی ہمارے گھر میں دیگر تمام چینلز بند ہو گئے اور صرف ایم۔ٹی۔اے چلنے لگا ہمارے گھر کا ہر فرد اس چینل پر بیان ہونے والے مفاہیم کو پسند کرنے لگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات کی تاثیر ہی کچھ عجیب تھی۔ آپ کا قصیدہ سننے کے دوران میری آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے کیونکہ یہ الفاظ کسی خدا کی طرف سے آنے والے کے ہی منہ سے نکل سکتے ہیں۔ کسی عام انسان کی بس کی بات نہیں کہ ایسا مؤثر اور بلیغ کلام کہہ سکے۔ کہتی ہیں بہر حال تمام امور کے بارے میں اطمینان کر لینے کے بعد میں نے جنوری 2010ء میں بیعت کا خط لکھ دیا اور پھر کہتی ہیں کہ میرے خاوند نے انٹرنیٹ کیفے سے متعدد بار خط ارسال کرنے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ کہتی ہیں اس وقت جب یہ کامیابی نہیں ہو رہی تھی مجھے اپنے لڑکپن کے زمانے کا ایک بچپن کے زمانے کا ایک رؤیا یاد آ گیا کہ ایک بے آب و گیاہ سرزمین میں مجھے اپنے سامنے ایک بہت لمبا سایہ نظر آتا ہے جس کے بارے میں خواب میں ہی یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ظل ہے یہ سایہ میری طرف ہاتھ بڑھاتا ہے جسے پکڑنے کے لئے میں دوڑتی ہوں اسی کشمکش میں کبھی گرتی ہوں اور پھر اٹھ کر دوڑنا شروع کر دیتی ہوں۔ کہتی ہیں ایسے میں میری آنکھ کھل جاتی ہے کہتی ہیں کہ میرا خیال ہے کہ اس خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظل سے مراد مسیح موعود علیہ السلام تھے جو ظلی طور پر آپ کے کمالات کا عکس ہیں

اور ظلی نبی ہیں اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے مجھے کوشش کر کے آپ کا ہاتھ تھامنے کی توفیق عطا فرمائی کیونکہ کئی کوششوں کی ناکامی کے بعد بالآخر مارچ 2010ء میں ہم بیعت بھیجنے میں کامیاب ہو گئے۔ پھر کہتی ہیں کہ جب سے بیعت کی ہے خدائی افضال بارش کی طرح نازل ہو رہے ہیں اور عجائب قدرت اس قدر نظر آتے ہیں کہ جن کے بیان سے ہماری زبانیں عاجز ہیں۔ واقعی وہ بڑے عجائب والا خدا ہے میں نے جب بھی دعا کی ہے قبولیت کے نشان دیکھے ہیں ہمارا خدا بڑا ہی مہربان ہے۔ پھر آگے یہ لکھتی ہیں کہ آپ کی اور تمام مؤمنوں کی محبت میرے دل میں میرے اپنے نفس اور اہل اور اولاد اور تمام لوگوں اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: خدا تعالیٰ باوجود مخالفتوں کے شیطانی حملوں کے سعید فطرت لوگوں کی رہنمائی فرماتا رہتا ہے اور ان کے سینے کھولتا ہے اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق دیتا ہے بیشمار ایسے واقعات سامنے آتے ہیں جب اللہ تعالیٰ خود پکڑ کر قبول احمدیت کی توفیق عطا فرماتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو زمین کے کناروں تک پہنچا دے گا پھر فرمایا وہ لوگ جو تیری ذلت کی فکر میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے ناکام رہنے کے درپے اور تیرے نابود کرنے کے خیال میں ہیں وہ خود ناکام رہیں گے اور ناکامی و نامرادی سے مریں گے۔

پس اللہ تعالیٰ اس کے مطابق ہر روز جماعت میں اخلاص و وفا کے شامل ہونے کی ہر مخلص کو کو ہر احمدی کو توفیق عطا فرمائے اور جب ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئے گئے خدا تعالیٰ کے بیشمار وعدے پورے بھی ہوئے ہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ جو کثرت کا وعدہ ہے یہ بھی پورا ہوگا۔ ضرورت ہے تو اس بات کی کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے ہم اپنے اخلاص میں اضافہ کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بننے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق بھی ہمیں عطا فرمائے۔ ایک اقتباس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ

کیا وہ سمجھتے ہیں یعنی مخالفین کہ اپنے منصوبوں سے اور اپنے بے بنیاد جھوٹوں سے اور اپنے افتراؤں سے اور اپنے ہنسی ٹھٹھے سے خدا کے ارادے کو روک دیں گے یا دنیا کو دھوکہ دے کر اسے مرض التوا میں ڈال دیں گے۔ اس کا خدا نے آسمان پر ارادہ کیا ہے۔ اگر کبھی پہلے حق کے مخالفوں کو کامیابی ہوئی ہے تو کامیاب ہو جائیں گے۔ اگر تو حق کے جو مخالف ہیں اگر پہلے کامیاب ہوئے ہیں تو اب بھی ہو جائیں گے لیکن اگر یہ ثابت شدہ امر ہے کہ خدا کے مخالف اور اس کے ارادے کے مخالف جو آسمان پر کیا گیا وہ ہمیشہ ذلت اور شکست اٹھاتے ہیں تو پھر ان لوگوں کے لئے بھی ایک دن ناکامی و نامرادی اور رسوائی پیش ہے۔ خدا کا فرمودہ کبھی خطا نہیں گیا اور نہ جائے گا وہ فرماتا ہے۔ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی۔ یعنی خدا نے ابتداء سے لکھ چھوڑا ہے اور اپنا قانون اور اپنی سنت قرار دے دیا ہے کہ وہ اور اس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے۔ پس چونکہ میں اس کا رسول اور فرستادہ ہوں مگر بغیر کسی نئی شریعت نئے دعوے اور نئے نام کے بلکہ اسی نبی کریم خاتم الانبیاء کے نام پا کر اور اسی میں ہو کر اور اس کا مظہر بن کر آیا ہوں اس لئے میں کہتا ہوں کہ جیسا قدیم سے یعنی آدم کے زمانے سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک ہمیشہ مفہوم اس آیت کا سچا نکلتا چلا آیا ہے ایسا ہی اب بھی میرے حق میں سچا نکلے گا۔ انشاء اللہ۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 7-July-2017

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB